کئی ترقیاتی منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں جبکہ کئی منصوبوں پر اس سال کام شروع ہوگا

صدر کے علاقے کو جدید شہروں کی طرز پر "وہیکل فری" بنائیں گے، کے ایم سی میں مالی وانتظامی نظم وضبط کی کوششیں جاری ہیں، ایڈمنسٹریٹر کراچی

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی نے کہا ہے کہ کے ایم سی میں انتظامی اور مالیاتی نظم وضبط قائم کرنے کی کوششیں جاری ہیں کراچی کے عوام کو گزشتہ کئی سال سے جن مسائل کا سامنا تھا اب انہیں حل کرنے کا وقت آگیا ہے، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، کور آفس، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی اور ڈی ایم سیز نے کراچی کی پرانی حیثیت بحال کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، کراچی کے عوام جلد خوشخبری سنیں گے۔ رواں مالی سال کے اختتام اور آئندہ مالی سال کے آغاز پر کراچی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو چکا ہوگا، کئی ترقیاتی منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں اور کئی شروع ہونے والے ہیں، کراچی سرکلر ریلوے کی بحالی کا آغاز، گرین بسوں کی مرمت، صدر ایمپریس مارکیٹ کے ایریا کو ترقی یافتہ شہروں کی طرز پر "وہیکل فری" زون بنانے کے منصوبے اس سال جولائی میں شروع کئے جا رہے ہیں، کے ایم سی میں فرائض کی ادائیگی کے دوران "ڈھیلے چین" سسٹم کو ختم کر کے "ایکٹیو چین" سسٹم نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وقت کی پابندی افسران کریں گے تو ملازمین خود وقت پر آئیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے روزنامہ "دنیا" کو ایک انٹرویو کے دوران کیا، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے بتایا کہ انہوں نے جب اس عہدے کا چارج سنبھالا تو اس وقت انتظامی اور مالی امور ٹھپ تھے، انتظامیہ نام کی کوئی چیز نہیں تھی لوگ دفتر میں اپنی مرضی سے آتے تھے اور بعض افسران کا کام ہی شام 5 بجے کے بعد شروع ہوتا تھا، بحیثیت ایڈمنسٹریٹر کراچی انہوں نے خود بھی وقت کی پابندی کی اور افسران کو بھی بلالیا اس طرح دیگر عملہ خود درست ہوتا چلا گیا، مالی بحران کے باوجود پہلے مرحلے میں زیر التواء تنخواہوں کو ادا کر کے اب ملازمین کو ہر ماہ باقاعدگی سے تنخواہوں کی ادائیگی شروع کردی گئی ہے البتہ اسے پہلی تاریخ پر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور امید ہے کہ آئندہ مالی سال سے تنخواہوں کی ادائیگی ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ہو جایا کرے گی، انہوں نے ادارے کے سربراہ کی حیثیت سے عوام سے ملاقات کا سلسلہ شروع کیا اور اس طرح عام آدمی کے مسائل بھی حل ہونا شروع ہوگئے، انہوں نے کہا کہ اب کے ایم سی کا کوئی "کیمپ آفس" نہیں ہے، اگر انہیں کسی اعلیٰ سطح کی میٹنگ میں جانا ہو تو وہ ضرور آفس سے باہر جاتے ہیں دوسری صورت میں پروجیکٹس کے دورے یا دفتر میں انتظامی امور ہی دیکھتے ہیں، کلفٹن میں ترقیاتی کاموں کے بارے میں ایک اور سوال کے جواب میں

ایڈمنسٹریٹر کے ایم سی رؤف اختر فاروقی نے کہا کہ کلفٹن میں دو فلائی اوورز اور ایک انڈر پاس کا منصوبہ تاریخی ثابت ہوگا، بحریہ ٹاؤن نے دو ارب مالیت کے ان تین منصوبوں کے لئے جدید طرز پر تیاری کی ہے یہاں سے گزرنے والی ہر گاڑی اسکینر کے مراحل سے گزرے گی، دبئی اور ملائیشیا کی طرز پر بنائے جانے والے منصوبے کراچی کے لئے بڑا تحفہ ثابت ہونگے، انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے ابتدائی طور پر سابق سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال صاحب کی تجویز کردہ ہی ہیں لیکن کے ایم سی فنڈز کی کمی کے باعث انہیں پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا پا رہی تھی، اس دوران بحریہ ٹاؤن والے اپنی انویسٹمنٹ لائے تو ہم نے ملک ریاض سے کہا کہ وہ کراچی کے شہریوں کو کیا دیں گے جس پر انہوں نے نہ صرف یہ منصوبے بنانے کا وعدہ کیا بلکہ کہا کہ سرکاری کام تاخیر کا شکار ہو جاتے ہیں انہیں وہ خود اپنی ورک فورس سے بنوالیں گے، اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ ہونے کے بعد انہیں کام کی اجازت دی گئی لیکن افسوس کہ فی الحال ان پر کام رکا ہوا ہے، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے بتایا کہ ملیر 15 اور ملیر ہالٹ کے منصوبے قدرے تاخیر کا شکار ہوئے جس کی وجہ واٹر بورڈ کی لائنیں اور بعض تجاوزات تھیں ان انتظامی مسائل کو بھی حل کرلیا گیا ہے اسی دوران تھڈو نالے کا مسئلہ بھی حل کیا گیا، تین ہٹی فلائی اوور اور دیگر منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا گیا، شارع فیصل پر مہران انڈر پاس کے منصوبے میں حائل رکاوٹ بھی دور کرلی گئی ہے اور تحفظات دور کردیئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ، کور آفس، گورنر ہاؤس اور کراچی کی قیادت سب ایک ساتھ ہیں اور کراچی کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی قدیم شان کی بحالی چاہتے ہیں اس مقصد کے لئے ان تجاوزات کو بھی ختم کیا جا رہا ہے جو برسوں سے قائم تھیں خاص طور پر سہراب گوٹھ، کورنگی مہران ٹاؤن اور ایمپریس مارکیٹ کے قریب تجاوزات مافیا قابو سے باہر تھا لیکن کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، آئی جی پولیس سندھ، ڈی آئی جی ٹریفک، رینجرز اور دیگر اداروں وشخصیات کے تعاون سے یہ آپریشن بھی کامیاب رہا ہے البتہ ایمپریس مارکیٹ پر قبضہ مافیا ابھی باز نہیں آرہا ہے ان کے ساتھ قانون کے مطابق مزید سختی سے نمٹنا ہوگا، انہوں نے بتایا کہ کراچی سرکلر ریلوے اور گرین بسوں کا منصوبہ بھی فعال مرحلے پر ہے، سرکلر ریلوے کے منصوبے کے لئے جائیکا کی اس شرط کو رد کردیا گیا ہے کہ وہ تجاوزات خود ہٹائیں گے فیصلہ کیا گیا ہے کہ تجاوزات کے ایم سی متعلقہ اداروں کے تعاون سے خود ہٹائے گی اور انہیں ٹریک کی جگہ کلیئر کر کے دی جائے گی، کراچی سرکلر ریلوے کیلئے تجاوزات ہٹانے کا کام جلد شروع کیا جا رہا ہے۔

(بشکریہ روزنامہ دنیا کراچی)